# MUD-022

# M. A. (Applied Urdu) Programme
# (MAAUD)

## ASSIGNMENT
## For
## (July 2024 & January 2025, Session)

## اردو شاعری

## (Urdu Shairi)

## (MUD-022)

Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068

# اسائن منٹ

# ایم۔اے (اپلائڈ اردو) پروگرام

**عزیز طلبا/ طالبات!**

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہو گا، جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے کورس میں ایک اسائن منٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن منٹ آپ کے پروگرام کی از خود مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائن مینٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن منٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

**مقصد:**

اس اسائن منٹ سے یہ پتہ لگانا ہے کہ فراہم کیے گئے مواد سے آپ نے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ دراصل یہ اسائن منٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرنے اور معلومات میں اضافے کا باعث ہو گا۔ دوران مطالعہ اگر آپ کو اپنے کورس کی اکائیوں کے متعلق مزید تفہیم و توضیح درکار ہو تو اس کے لیے اپنے اسٹڈی سنٹر کے کاؤنسلر سے معاونت لے سکتے ہیں۔

**مشورہ:**

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے اور انہیں ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کیجیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ سوالوں کے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں تحریر کیجیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جا رہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے اور جواب دینے کے لیے دوسری کتابوں سے بھی استفادہ کرکے حوالہ درج کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کا مطالعہ وسیع تر ہو گا اور موضوع پر آپ کی گرفت مضبوط ہو گی۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ:

- منطقی نوعیت کے ہوں۔

- جملے اور پیراگراف کے درمیان ربط ہو۔
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو۔
- سوالوں کے مطابق ہی جامع جواب تحریر کیجیے۔

**ہدایت:**

یہ یاد رہے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن منٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی صورت میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن منٹ موجود رہے۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

**اپنا اسائن منٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:**

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن منٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔
2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔
3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن منٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔
4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن منٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔
5۔ اپنے اسائن منٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔
6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔
7۔ اسائن منٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔
8۔ اسائن منٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ درج ذیل نمونے کے مطابق بنائیے:

کورس کا عنوان(اردو)-----------------------/-----------------------Course Title

اسائن منٹ نمبر---------------------رول نمبر-----------------------------------

نام(اردو)---------------------/----------------------------Name in English

اسٹڈی سنٹر کا نام---------------------------------------------------------

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

Good Luck!

# ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

| | |
|---|---|
| Course Code: | MUD-022 |
| Course Title: | اردو شاعری |
| Assignment Code: | MUD-022/TMA/2024 -2025 |
| Coverage: | All Blocks |
| Marks: | 100 |

ہدایت:- تمام سوالوں کے جواب لازمی ہیں اور سبھی سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال 1۔ غزل کی تعریف کرتے ہوئے اس کے فن سے مدلل بحث کیجیے۔

(یا)

مثنوی کی تعریف کیجیے اور اس کے فن پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔

سوال 2۔ قصیدے کی اقسام بیان کرتے ہوئے اس کی ادبی اور تہذیبی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

(یا)

نظم کے آغاز وارتقا پر ایک جامع مضمون سپرد قلم کیجیے۔

سوال 3۔ میر انیس کے سوانحی کوائف پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی مرثیہ نگاری سے بحث کیجیے۔

(یا)

شہریارؔ کے سوانحی حالات و کوائف بیان کرتے ہوئے ان کی غزل گوئی کے امتیازات واضح کیجیے۔

سوال 4۔ اخترالایمان کی نظم نگاری پر سیر حاصل گفتگو کیجیے ۔

(یا)

خواجہ حیدر علی آتش کی غزل گوئی سے مدلل بحث کیجیے۔

سوال 5۔ مندرج ذیل اشعار کا تجزیہ مع سیاق وسباق کیجیے۔

اٹھ گیا بہمن و دے کا چمنستاں سے عمل
تیغ اردی نے کیا ملک خزاں مستاصل

سجدۂ شکر میں ہے شاخ ثمردار ہر ایک
دیکھ کر باغ جہاں میں کرم عز و جل

قوت نامیہ لیتی ہے نباتات کا عرض
ڈال سے پات تلک پھول سے لے کر تا پھل

واسطے خلعت نو روز کے ہر باغ کے بیچ
آب جو قطع کرنے لگی روش پر مخمل

بخشتی ہے گل نو رستہ کی رنگ آمیزی
پوشش چھینٹ قلم کار، بہ ہر دشت و جبل

(یا)

کس شعر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے رستم کا جگر زیر کفن کانپ رہا ہے
ہر قصر سلاطین زمن کانپ رہا ہے سب ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے
شمشیر بہ کف دیکھ کے حیدر کے پسر کو
جبریل لرزتے ہیں سمیٹے ہوئے پر کو

ہیبت سے ہیں نہ قلعۂ افلاک کے در بند جلاد فلک بھی نظر آتا ہے نظر بند
وا ہے کمر چرخ سے جوزا کا کمر بند سیارے ہیں غلطاں صفت طائر پر بند
انگشت عطارد سے قلم چھوٹ پڑا ہے
خورشید کے پنجے سے علم چھوٹ پڑا ہے